

قَدْ افْعَلْنَا بِبَيْدِ اللّٰهِ نُورِيْمُكَ نَبِيًّا
عَسَا تَبْعَثُكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

۲۱ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ

فی پریچہ اول

ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثاني اٹال بقاۃ اللہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

مختصر صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۱ نومبر بوقت دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی

طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

اسباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کا ملہ و عاجلہ اور درازی عمر

کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

برطانوی اور امریکی جہاز واپس چلے گئے

کراچی ۱۱ نومبر۔ ایران، ترکیہ، برطانیہ اور امریکہ کے جو جنگی جہاز لٹاک نامی بحری مشقوں میں شریک ہونے کے لئے کراچی آئے ہوئے تھے۔ وہ کل واپس روانہ ہو گئے۔ اس مشق میں بطور مجموعی ۳۶ جنگی جہازوں نے حصہ لیا تھا جن میں امریکہ کا ایک طیارہ بردار جہاز اور دو آبدوزیں اور برطانیہ کے دو کروز اور ایک آبدوز بھی شامل تھی۔ امریکی جہازوں کے کمانڈر نے کراچی سے روانہ ہوتے وقت پاک تانی بحریہ کے کمانڈر انچیف کے نام ایک پیغام ارسال کر کے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ ٹڈلک نامی مشقوں میں مجھے جو تجربہ حاصل ہوا ہے وہ میری بحری زندگی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

بھارت اور چین کے تعلقات

نئی دہلی ۱۱ نومبر۔ بھارتی گورنروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نہرو نے کہا ہے کہ چین سے بھارت کے تعلقات مضبوط ہو گئے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ اب بھارت کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہیں ہوگی۔

جلد ۲۹، نمبر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱

پاکستان اور متحدہ عرب امارات باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر رضامند ہو گئے

صدر ایوب اور صدر ناصر کے درمیان بات چیت کا آخری دور کل کراچی و تازہ سے مشترک اعلان جاری ہوگا

قاہرہ ۱۱ نومبر۔ پاکستان اور متحدہ عرب امارات باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے کے نئے وعدوں کا تبادلہ کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ صدر پاکستان فیصلہ مارشل محمد ایوب اور صدر ناصر کی بات چیت کے آخری دور میں کل رات مؤامدوں میں صدروں کی یہ گفت و شنید دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک جاری رہی۔ قاہرہ سے اس بارہ میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ کل رات دونوں ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس خاص اہمیت کی حامل تھی۔ اس میں زیادہ تر اس سوال پر غور کیا گیا کہ دونوں ملکوں کے اقتصادی تعلقات استوار کئے جائیں۔ قاہرہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق دونوں سربراہوں نے دونوں ملکوں کے ثقافتی تعلقات بڑھانے کی نذر ابر پر بھی غور کیا۔ کل ہفتے کے دن صدر محمد ایوب خاں کا دورہ متحدہ عرب جمہوریہ ختم ہو جائے گا۔ اس دن کراچی اور قاہرہ سے باہم وقت ایک مشترک اعلان شائع کیا جائے گا۔

امریکہ کے نئے صدر ۲۲ نومبر کے بعد اپنی کابینہ کا اعلان کریں گے

مسٹر کینیڈی کے انتخاب سے عربوں کو تشویش

واشنگٹن ۱۱ نومبر امریکہ کے منتخب صدر نینٹر جان کینیڈی نے کل اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا میں اپنی کابینہ کے ارکان کے ناموں کا اعلان ۲۲ نومبر کے بعد کروں گا۔ اس آئندہ میں مناسبے کے مطابق ایک ادارہ قائم کر دیا جائے گا جو موجودہ حکومت اور پانے میں پوری مدد سے گا۔ اقوام متحدہ میں عرب مندوبین نے مسٹر کینیڈی کی نامی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عربوں کو اندیشہ ہے کہ امریکہ کی ڈیو کریٹیا حکومت پر یہودی حلقوں کا گہرا اثر ہوگا۔ عربوں نے اس سلسلے میں یاد دلایا کہ ڈیو کریٹیا پارٹی کے سابق صدر ہیری ٹرومین نے یہودی مکت اسرائیل کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔

قاہرہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق کل تیسرے پیر جب صدر محمد ایوب خاں بذریعہ طیارہ سکندریہ پہنچے۔ تو ان کا تہنیت شاندار استقبال کیا گیا۔ سرگودھا ڈویژن حکم دہمیر سے کام شروع کر گیا۔ نائل پور ۱۱ نومبر سرگودھا ڈویژن کے نامزد کسٹمر چوہدری نیاز احمد نے کل نائل پور میں بتایا کہ سرگودھا ریژن یقیناً یکم دسمبر سے کام شروع کر دے گا۔

اجتباب کی فوری توجہ کے لئے

کسی فتنہ پرداز کی طرف سے ایک مطبوعہ چٹھی بعض احمدی اجباب کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہے۔ جس کے لغو پر مسل نے اپنا پتہ انجمن انصار احمدیہ حلقہ نمبر ۹ لاہور لکھا ہے۔ اس کے علاوہ ایک کتاب "تاریخ محمودیت" بذریعہ دی پی بھجوائی جا رہی ہے جو نہایت اشتعال انگیز ہے۔ اور ہر احمدی کے دل کو مجروح کرنے والی ہے لہذا بذریعہ اعلان ہر تمام احمدی اجباب کو مطلع کیا جا رہا ہے کہ وہ اس شرارت سے آگاہ رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

جماعت احمد کراچی کی طرف سے مشرقی پاکستان مصیبت نگاہوں کے لئے

کراچی (ذریعہ ڈاک) پچھلے دنوں محکم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے تمام اجباب جماعت سے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی فوری امداد کے لئے اپیل کی۔ آپ نے فرمایا کہ مشرقی پاکستان میں ہمارے بھائی طوفان کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامن کر رہے ہیں۔ بحیثیت پاکستانی وہ ہمارے ہی جسم کا ایک حصہ ہیں۔ اور ان کی مصیبت میں ہم ان کے برابر کے شریک ہیں۔ اس لئے آپ انہی قسم کی امداد کرنے میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اور ان کے لئے درود سے دعائیں بھی کریں۔ آپ نے بتایا کہ جنرل محمد عظیم خان صاحب گورنر مشرقی پاکستان کی خدمت میں فوری طور پر ایک ہزار روپیہ روانہ کیا جا رہا ہے۔ (شیخ اشرف شاعت جماعت احمدیہ کراچی)

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور سائنسدان

(سلسلہ کے لئے دیکھو الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۶۰ء)

مغربی سائنسدان مسٹر کریسی مارلسین نے اللہ کے وجود کی پہلی دلیل یہ دی ہے کہ (۱) ہم ریاضی کے ناقابل تفرق قانون سے ثابت کر سکتے ہیں کہ ہمارا عالم موجود اس کی عظیم ہندسہ دانشور کی کائنات پر مبنی ہے اور خلق کیا ہوا ہے۔

اس کی توضیح میں مسٹر کریسی مارلسین فرماتے ہیں کہ زندگی قائم رکھنے کے لئے اتنی متنوع ہونٹیں اور شرائط ہیں کہ جن کو احاطہ ذہن میں نہیں لایا جاسکتا۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ یہ تمام حالتیں اور شرائط محض اتفاق سے ایک دوسری سے اس طرح مربوط ہوں۔

زندگی کے قیام کے لئے اتنی بے شمار اہم ضرورتیں ہیں کہ یہ قیاس نہیں کیا جاسکتا کہ ان کا باہمی تعلق اور ربط محض اتفاق سے ہو سکتا ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے۔ اگر یہ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی تو ہر رے دن اور راتیں موجود وقت سے دس گن لمبی ہوتیں۔ اور نماز تین گن اتنے طویل دن میں تمام روئیدگی کو جلا دیتا۔ اور اگر کوئی ٹھکانا کیتی بچ رہتی تو لمبی رات اس کو منجم کر دیتی وغیرہ وغیرہ۔

اب دیکھئے قرآن کریم کتنے اختصار اور بلاغت سے اس کو بیان کرتا ہے۔

والشمس تجری لمستقر لھا ذالک تضدیر العزیز العلیم والقمر فدرہ منازل حتی عاد کالبحر جوں القدیم لا الشمس یبلغی لھا ان تدرک القمر والمیل سابق النہار۔ وکل فی خلک یسیجون۔

(سورہ یس آیت ۳۹-۴۱)

اور سورج اپنے مستقر پر چلتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اندازہ ہے جو غالب اور علیم ہے اور چاند کے لئے ہم نے منزلوں کا اندازہ مستقر کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ گھومنے کی پراپی اٹھتی کی صورت میں اس پر آتا ہے۔ سورج کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ چاند کو پکڑے اور نرات دن سے آگے نکلنے والی ہے اور تمام اجرام آسمان میں تیرے

اسی سورہ یاسین میں مندرجہ بالا آیات سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وایۃ لھم الارض المیتۃ احیینھا و اخرجنا منھا حیاً فمنہ یا کلون۔ وجعلنا فیھا جنت من نخیل و اعناب و زجرنا فیھا من العیون۔ لیا کلوا من ثمرہ و ما عملتہ ایدییھم افلا یشکرون۔ سبحن الذی خلق الازواج کلھما ممتا تثبت الارض و من انضام و ممات لا یعلمون۔ وایۃ لھم الیل۔ نسلخ منہ النہار فاذا ہم مظلمون۔

(سورہ یس آیت ۳۳-۳۸)

اور ان کے لئے مردہ زمین میں نشاں ہے جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج پیدا کیا جس کو لوگ کھاتے ہیں۔ اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے ہیں۔ اور چشے چلاتے ہیں تاکہ ان کے چشے کھائیں۔ اور وہ جو ان کے ہاتھ بتاتے ہیں کاشد وہ شکر گزار ہوتے۔ وہ ذات پاک ہے جس نے نباتات جو زمین سے اگتی ہے سب کے جوڑے بنائے اور خود ان کے نفس سے اور ان چیزوں کے جن کو وہ نہیں جانتے۔ اور ان کے ذرات بھی ایک نشان ہے جس سے ہم دن کو پہنچ لیتے ہیں اور دن کو پھر میں رہ جاتے ہیں۔

اسی طرح قرآن کریم میں مختلف مقامات پر ان حالتوں اور ضروریات کا ذکر فرمایا ہے جو اس نے زندگی کے قیام کے لئے پہلے ہی سے موجود کر رکھی ہے۔ وہ اتنی بے شمار ہیں کہ ان کو تحریر میں محصور کرنا بلکہ شمار کرنا بھی ناممکن ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس کی طرف بھی بار بار اشارہ کیا گیا ہے کہ ان نعمتوں کو گنتی میں نہیں لاسکتے۔ چنانچہ اسی حقیقت کی طرف ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے کہ ممات لا یعلمون یعنی ایسی باتیں ہیں جن کو ان جان ہی نہیں سکتے۔

الغرض اس دلیل کی تشریح میں اللہ تعالیٰ نے بہت سا مواد ہمارے غور و فکر کے لئے قرآن کریم میں رکھا ہے۔ مسٹر کریسی مارلسین کی دوسری دلیل یہ ہے کہ زندگی کا اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا سارا رکھنا ظاہر کرتا ہے کسی بالائے ہستی نے مادہ میں جو خود اس سے میرا اس کو یہاں رکھا ہے۔ اگرچہ زندگی بظاہر مادہ ہی سے پیدا ہوتی ہے لیکن بے جان مادہ خود بخود ایسی صورت اختیار نہیں کر سکتا کہ اس میں سے زندگی برآمد ہو۔ بلکہ حقیقت یہی ہے کہ کوئی بالائے ہستی ہے جس نے مادہ میں شروع ہی سے ایسی خاصیت رکھی ہے کہ جب وہ خاص ترتیب سے ملا جائے تو اس میں سے زندہ قلیہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو بڑھ کر لاکھوں کرڈوں زندگیوں کی بنیاد بنتا ہے۔ قرآن کریم میں انسانی پیدائش کا ذکر اللہ تعالیٰ گئی جگہ فرماتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ جس نے انسان کو ایک قطرہ پانی سے پیدا کیا ہے اور پھر بتایا ہے کہ زندگی کی پیدائش مٹری ہوتی کیچر سے ہوتی ہے۔

ولقد خلقنا الانسان من سللۃ من طین۔ ثم جعلنہ نطفۃ فی قرارٍ مکین۔ ثم خلقنا النطفۃ علقۃ مخلقتا العلقۃ مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاماً فکسونا العظم لحمات۔ ثم انشائنا خلقاً اخر۔ فتبرک اللہ احسن الخالقین۔

(سورہ مومنون آیت ۱۲-۱۴)

اور ہم نے انسان کو مٹی کے غلاصہ سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ میں تبدیل کر دیا اور پھر نطفہ کو ہم نے خون کا قطرہ بنا دیا اور خون کے قطرے کو گوشت کا ٹکڑا بنا دیا اور گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں بنایا اور ہڈیوں کو پٹا اپنا دیا۔ پھر ہم نے اس کو اور ہی پیدائش میں نشوونما دے دی۔ پس جو اللہ بنانے والوں میں سب سے اچھا ہے برکت والا ہے۔

مسٹر کریسی مارلسین کی تیسری دلیل یہ ہے کہ حیوانی حیات ٹھہر گئی ہے کہ کوئی نہایت نیک خالق ہے جس نے ان بے بسوں کو جلی سمجھ دی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کا مثالی نمونہ پیش فرمایا ہے۔

وادعی ربک الی الذحل ان اتخذی من الجبال بیوتاً ومن الشجر ومما یعرشون۔ ثم علی من کل الثمرات فاسلکی سبل

ربک ذللاً۔ ینخرج من ابطوعھا شراباً مختلفاً العانسۃ فیہ شفاویاً للناس ان فی ذلک لایۃ لفقوہ یتفکرون۔ (سورہ نمل آیت ۶۱-۶۲)

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کا راہ یعنی اس میں عقل رکھی کہ وہ اپنا چھترہاڑوں پر درختوں اور ادنیٰ پتلیوں پر بنائے پھر ہر بیوہ سے کھائے اور اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے راستوں پر نہایت فراخ برداری سے چلے۔ اس کے شکوے میں ایک پیسے کی پیسز (شہد) نکلتا ہے۔ جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفا ہوتی ہے۔ تحقیق اس میں سمجھدار لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے نشان ہیں۔

اللہ تعالیٰ شہد کی مکھی کو بطور نمونہ کے پیش کر کے اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ دیکھو شہد کی مکھی کی انہیں دیکھتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسی جلی عقل دے رکھی ہے کہ وہ پہاڑوں وغیرہ اونچے مقاموں میں اپنا چھتر بنا کر اور بیوؤں کا رس چوس کر اپنے بطن میں اس کو شہد میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کیا یہ خود بخود ہو سکتا ہے۔ جب تک کوئی حکیم مکھی کو یہ سمجھ نہ دینا وہ کس طرح یہ سب کام سرانجام دیتی۔

مسٹر کریسی مارلسین کی چوتھی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو حیوانوں سے بالا چیز عقل و فہم عطا کیا ہے۔ قرآن کریم میں لوگوں کو محی طرب کر کے اکثر کہا جاتا ہے۔ اخلا تعقلون کاش تم عقل سے کام لیتے۔ پھر جا بجا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حیوانوں پر فوقیت بتائی ہے۔ اور انعام وغیرہ کو ان کے لئے تعبیر کرنے کا لفظ استعمال کیا ہے۔

یا نبیوں دلیل (genes) کے متعلق ہے یعنی ہر انسان میں ابا و اجداد کی نسلی خصوصیات محفوظ رہتی ہیں اسکے متعلق بھی قرآن کریم میں مبداء الخلق و ایجادہ کے الفاظ فرمائے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے ہی خلق کیا ہے پھر اس کو آگے بھی چلا دیا ہے اور ہر ایک نوع کی خصوصیات اس کی نسل میں قائم رکھی ہیں۔ مسٹر مارلسین کی چھٹی دلیل یہ ہے کہ قدرت کا ایک کفایت شہادہ کا نظام ہے کہ سو اخیر مرد و خاتمند کی اس کو قائم نہیں رکھا جاسکتا تھا اللہ نے اس دلیل کو بھی انا کل شئی خلقناہ بقدر (سورہ قمر) کے الفاظ میں قید کر دیا ہے پھر فرمایا قد جعل اللہ لکل شئی قدراً (سورہ طلاق) پھر فرمایا والذی قدر وحدنا (سورہ اعلیٰ)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

اسلام کی ترقی کا اصل ذریعہ یہ ہے کہ غیر مسلموں کے قلوب کو فتح کیا جائے

فرمودہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ء بعد نماز ظہر

بمقام ۸ یارک روڈ نئی دہلی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات میں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے :

ایک غیر احمدی دوست نے مسلمانوں کے مطالبہ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ پاکستان تو ہمارا کم از کم مطالبہ ہے۔ ورنہ مسلمانوں کو تو سارا ہندوستان ملنا چاہیے۔ حضور نے فرمایا :-

اصل پاکستان تو یہ ہے کہ

سب لوگوں کو مسلمان کیا جائے

اور ان کے دلوں پر حکومت کی جائے۔ اگر مسلمان کسی ملک کے بادشاہ بھی بن جائیں۔ مگر اس کے باشندوں کی اکثریت غیر مسلم رہے تو محض پاکستان کے نام سے یہ فائدہ ہو سکتا ہے پس ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ساری دنیا ہی پاکستان بن جائے۔ لیکن ساری دنیا کو پاکستان بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں لڑائی جھگڑا کے راستے سے سختی سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فساد فی الارض کو پسند نہیں کرتا۔ وہ اشاعت اسلام کے ذریعہ ہم ساری دنیا کو پاکستان بنا سکتے ہیں۔ خدا نے ہم کو دیان دی ہے۔ کان دیے ہیں انھیں دی ہیں۔ اور کچھ روپیہ بھی دیا ہے۔ غیر مسلموں کے برابر نہ سہی کم ہی سہی۔ بہر حال کچھ نہ کچھ نفع ہی ہے۔ اس وقت

دس کروڑ مسلمان

ہندوستان میں ہیں۔ اگر سو آدمی میں سے ایک آدمی بھی اشاعت اسلام کا کام کرے۔ تو دس لاکھ آدمی سانی کے ساتھ میسر آ سکتے ہیں۔ اور اگر سال میں ایک شخص کی کوشش سے ایک آدمی ہی مسلمان ہو۔ تو دس لاکھ آدمی لاکھ مسلمان ہو سکتے ہیں۔ مگر انوس ہے کہ ان رستہ کو اختیار نہیں کیا جاتا۔ پنجاب میں سات آٹھ لاکھ کے قریب ادنیٰ اقوام کے لوگ ہیں۔ اگر ان کے لئے ہم کوشش کریں تو ہمارے لئے یہ بات کوئی مشکل نہیں۔ وہ آسانی سے مسلمان ہو سکتے ہیں۔ اور اکثر ان میں سے مسلمان زمینداروں کے پاس کام کرتے ہیں۔ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو یکدم ہماری آبادی ۶۲ فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ سچا

میں اچھوتوں کو آریوں نے ہاشے بنائے ہیں۔ اس طرح تحصیل شکر گڑھ میں دو قوم کے لوگ ہاشے بن گئے ہیں۔ جب یہ لوگ ہاشے بنے تو مجھے اس کی اطلاع ملی۔ اور میں نے اپنے آدمی اس علاقہ میں بھجوائے۔ تاکہ ان کو مسلمان بنایا جائے۔ لیکن اس علاقہ کے مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ ہمارا مبلغ آگے آگے جاتا۔ اور مسلمان زمیندار اس کے پیچھے پیچھے ہوتے ہمارا مبلغ ان لوگوں کو

اسلام کی دعوت

دیتا۔ اور مسلمان زمیندار ان کو یہ دھمکیاں دیتے کہ خبردار اگر تم مسلمان ہو گئے۔ تو ہم تم کو گھروں سے نکال دیں گے۔ ہمارے مبلغوں نے ان کو کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم خود مسلمان ہو اور ان کو مسلمان ہونے سے روکتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر یہ لوگ مسلمان ہو گئے تو ہمارے مردہ۔ میل کون اٹھائے گا۔ ہماری بیگاریوں کون کرے گا۔ اگر یہ لوگ مسلمان ہو گئے۔ تو کل کو آپ کہیں گے کہ ان سے برابر کا سلوک کیا جائے۔ اس طرح ہمارا کام نہیں چل سکتا یہ لوگ ہاشے تو بن گئے ہیں۔ مگر پھوت پھوت ان کے ساتھ ویسی ہی گئی ہوئی ہے اگر ان کو

اسلامی مساوات کا علم

ہو جائے اور ان کو یہ یقین دلادیا جائے کہ تمہارے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے گا اور یہ پھوت پھوت باقی نہیں رہے گی۔ تو وہ بہت جلد اسلام کی آغوش میں آجائیں گے۔ سی پی میں نصف کے قریب اچھوت ہیں اور بہار میں ایک لاکھ تری جو کہ چھوٹا ناگ پور کی ہے وہ اچھوتوں کی ہے۔ اگر ہم ان سب کو مسلمان بنا لیں۔ تو مسلمانوں کی طاقت پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ سکتی ہے۔ صرت یہ کہہ دینے سے کہ چونکہ مسلمان تمام دنیا پر حکمران رہ چکے ہیں۔ اس لئے ان کو

تمام دنیا پر حکومت کرنے کا حق ہے کچھ نہیں بنتا۔ دینے والا جانتا ہے کہ ہماری کوششیں کس قدر ہیں۔ اور ہمیں کتنے حصہ ملنا چاہیے؟

میں سمجھتا ہوں اگر مسلمان اچھوتوں کو اسلام میں داخل کر لیں تو

مسلمانوں کی تعداد

پندرہ سولہ کروڑ ہو سکتی ہے۔ اور اگر پندرہ سولہ کروڑ میں تنظیم ہو۔ تو ہندوستان سارے کا سارا ہی پاکستان بن جاتا ہے۔ صرف تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔ چند سال ہونے کا ٹکڑہ کے ضلع سے ایک شخص میرے پاس آیا۔ اور اس نے کہا ہماری قوم کی تعداد قریباً چھ ہزار ہوگی۔ ہم سب لوگ مسلمان ہونا چاہتے ہیں۔ میں نے اس سے پوچھا پھر

لڑک کیا ہے

آپ لوگ کیوں مسلمان نہیں ہوتے۔ اس نے کہا روک تو کوئی نہیں میں نے کہا آخر کوئی لڑک تو ہے۔ کہ جس کی وجہ سے آپ باجوڑ اسلام کو دل سے اچھا سمجھنے کے پھر اسے قبول نہیں کرتے۔ اور پھر کانگڑہ میں کئی مسلمان ہیں۔ آپ ان کے ذریعہ بھی مسلمان ہو سکتے تھے۔ آخر آپ کو یہاں آنے کی کیا ضرورت پیش آئی۔ اس پر اس نے کہا کہ وجہ یہ ہے کہ ہماری

اچھوت قوم کے پاس

زمین نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہم اس علاقہ میں زمین خرید سکتے ہیں۔ ہمارے مکان دوسرے لوگوں کی زمینوں میں ہیں۔ اور ہم ان کے رحم پر ہیں۔ اگر ہم مسلمان ہو گئے تو یہ یقینی بات ہے کہ وہ ہمارا بستر بویا اٹھا کر پھینک دیں گے۔ ہم آپ سے صرت یہ چاہتے ہیں کہ آپ دہل ہمیں کچھ زمین خریدیں تاکہ ہم اس میں اپنے مکان وغیرہ بنا لیں۔ میں نے کہا میں آپ کی ضرورت مدد کرتا۔ لیکن میں تو خود دہل

غیر زراعت پر مشہ ہوں۔ اس لئے میں دہل زمین نہیں خرید سکتا۔ اصل میں تو یہ قانون ہی لئے بنایا گیا تھا کہ

غریب زمیندار سے

تجارت پیشہ لوگ اسے قرض دے دے کہ زمین نہ چھین لیا کریں۔ لیکن اب اگر کوئی غیر زراعت پر مشہ ایک آدھ کنال زمین بھی مکان کے لئے خریدنا چاہے تو نہیں خرید سکتا۔ میں نے اس کو کہا کہ یہ میرے بس کی بات نہیں۔ میں قانون نہیں بدلا سکتا۔

پس اصل ذریعہ یہی ہے کہ

دلوں کو فتح کیا جائے

وہ تلوار جو دل کو گھاٹل کرتی ہے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ بہ نسبت اس تلوار کے جو جسم کو گھاٹل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے

وجاہدہم بہ جہاداً کبیراً۔

یعنی تو قرآن کریم کے ذریعہ جہاد کر۔ پس اصل تلوار تو قرآن کریم ہی ہے۔ اس کو استعمال کرو۔ اور پھر نتائج کا انتظار کرو۔ یا وہی کی کوئی وجہ نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایکسے تھے۔ اور آج دنیا میں ۴۰ کروڑ مسلمان ہیں۔ ذہنی مقابلے شک ضروری ہے اور اسے جاری رکھنا چاہیے۔ لیکن دین کا پیلو زیادہ نمایاں اور غالب ہونا چاہیے۔ اور اشاعت اسلام کی طرف دنیاوی سلاخوں سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

ایک مدعی نبوت کا ذکر

ایک نئے مدعی نبوت کے ذکر پر حضور نے فرمایا۔ یہ شخص پہلے مخلص احمدی تھا لیکن بعد میں دماغ کی خرابی کی وجہ سے اس کی یہ حالت ہو گئی ہے۔

سائل نے عرض کیا کہ حضور انبیاء کو بھی لوگ پاگل کہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ بے شک انبیاء کو پاگل کہا جاتا ہے۔ لیکن کیا ہر پاگل نبی ہوتا ہے۔ میں اس شخص کے متعلق یقینی طور پر معلوم ہے کہ اسے لوگ چار پائیوں سے باندھتے رہے ہیں۔ اور اسے دوسرے پڑتے رہے ہیں۔ کیا اس حالت میں بھی اس کے پاگل ہونے میں کسی کو شک ہو سکتا ہے انبیاء کے پاگل کہلانے اور ایسے لوگوں کے پاگل کہلانے میں

ایک امتیازی چیز

یہ ہوتی ہے کہ انبیاء کے دعوے سے قبل تمام لوگ انہیں ذہین اور عقلمندان تصور کرتے ہیں۔ لیکن دعوے کرنے کے بعد ان کے متعلق یہ کج شروء کر دیتے ہیں کہ یہ پاگل ہے

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(انحضرت سرنا بشیر احمد صاحب اہم اے مذللہ اعلیٰ)

بڑے افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان نے اس سال بھی دو سو سے زیادہ افراد قافلہ کے متعلق حکومت ہندوستان کے پاس سفارش نہیں کی۔ ہم نے شروع میں پانچ سو افراد کے متعلق درخواست دی تھی مگر وہ منظور نہیں ہوئی۔ اس کے بعد تین سو افراد کے لئے کوشش کی گئی۔ مگر وہ بھی نامنظور ہو گئی۔ لہذا اب بشرط منظوری گذشتہ سال کی طرح صرف دو سو افراد قافلہ میں جا سکیں گے۔ لہذا ہر صاحب اس سال قافلہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو چاہئے کہ بہت جلد اپنی درخواست اپنے مقامی امیر کے تصدیق کرانے کے دفتر خدمت درویشان ربوہ میں بھجوا دیں۔ اور اپنی درخواست میں اپنے پاسپورٹ کا نمبر اور معیار انتظام بھی نوٹ کر دیں۔ چونکہ اس سال احباب زیادہ تعداد میں قادیان جانا چاہتے تھے۔ اس لئے اس دفعہ لازماً قافلہ کے لئے بڑی احتیاط سے انتخاب کرنا ہوگا۔ اور عموماً صرف صحابہ کرام اور امرائے صاحبان اور خاص خاص مخلصین اور ضروری کارکن اور درویشوں کے قریبی رشتہ دار ہی جا سکیں گے۔

اہلیہ جو دوست اپنے طور پر کوشش کر کے پاسپورٹ اور دیگر احصا کرنے کے بعد جلسہ کے ایام میں قادیان جا سکیں وہ ضرور اس کے لئے کوشش فرمائیں تاکہ قادیان کی رہائی برکات سے زیادہ سے زیادہ تعداد وغیرہ اٹھا سکے۔ ایسے دوستوں کو بھی حسب قاعدہ دفتر خدمت درویشان سے قبل از وقت اجازت حاصل کرنی ہوگی گو وہ قافلہ کی تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔

یاد رہے کہ اس سال جلسہ قادیان انشاء اللہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ دسمبر ۱۹۶۷ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی لاہور سے ۱۵ دسمبر کی صبح کو ہے۔ اور واپسی قادیان سے انشاء اللہ ۲۰ دسمبر کو ہوگی۔ احباب کرام چلنے کے لئے کامیابی اور قافلہ کی خیریت اور باہرہ واپسی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

خاکر سرنا بشیر احمد۔ نظارت خدمت درویشان ربوہ۔ ۱۲ نومبر ۱۹۶۷ء

اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ

رومی پھر غالب آئیں گے

اور نو سال کے اندر غالب آئیں گے۔ اور اس وقت پر مسلمانوں کو بھی کوئی فتح ہوگی۔ اب اس خبر کی تین شقیں تھیں اول یہ کہ رومی ضرور غالب آئیں گے۔ دوسرے نو سال کے اندر غالب آئیں گے۔ تیسرے مسلمانوں کو بھی اس وقت پر کوئی خوشی پہنچے گی۔ اور یہ تینوں شقیں اپنی تفصیلات کے ساتھ پوری ہوئی یہی خبری سچائی کا معیار قرار دی جا سکتی ہیں۔ درنہ سننے اور بچے پیدا ہونے اور مہمانوں کے آنے کی تو ہرگز پوپو بھی ننگ بنڈیاں ننگانے پھرتے ہیں۔ کیا ہم یہ سمجھیں کہ یہ ان کی صداقت کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے گذشتہ سو سال عظیم میں مجھے قبل از وقت بتا دیا تھا کہ امریکن گورنمنٹ برطانوی گورنمنٹ کو ٹھانسی تو پوائی جہاز بھیجے گی۔ چنانچہ جو الفاظ مجھے خواب میں بتائے تھے انہی الفاظ میں امریکہ کے برطانوی سفیر نے اپنی حکومت کو اطلاع دی تھی۔ اس قسم کی خبر کو داعی آخرت نے نہیں کہا جا سکتا۔

لیکن دنیا دوسرے باگلوں کو ان کے دعویٰ سے بیٹھے رہی۔ پاگل سمجھتی ہے۔ جس شخص کا آپ نے ذکر کیا ہے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بادام روغن کی مالٹھی کاٹیں اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کا علاج کرنے رہے۔ پس جو لوگ درحقیقت باگل ہوتے ہیں وہ باگل بیٹھے پوتے ہیں اور وہ غولے بعد میں کتے ہیں۔ اور ڈینیکا ان کے متعلق اچھی طرح جانتی ہے کہ یہ بیٹھے باگل ہوئے اور بعد میں دعویٰ اربے۔ ساتی نے پھر عرض کیا کہ اس کے بعض اہام پورے ہوئے ہیں۔

اہام خداوندی کی امتیازی شان حضور نے فرمایا۔ آپ مثال دے کہ بتائیں کہ انہوں نے فلاں اہام بیان کیا تھا اور وہ پورا ہو گیا ہے۔ صرف یہ بتا دینا کہ فلاں مرجائے گا یا فلاں کے گھر کا پیدا ہوگا۔ یہ تو ہر پوپو بھی بتا دیتے ہیں اور کوئی نہ کوئی ان کی تک بھی صحیح نکل آتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آپ کوئی کیلکس Compa خبر بیان کریں جو پوری ہوئی ہو۔ مثلاً میں نے یہ بات قبل از وقت بتا دی تھی کہ حکومت برطانیہ حکومت فرانس کو اتحاد کے لئے پیشکش کرے گی۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے

جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی کہ دو آزاد حکومتیں آپس میں اتحاد کرنے اور ایک حکومت بنانے پر مجبور ہوئی ہوں۔ لیکن مرنا یا پچی کا پیدا ہونا دنیا میں روزانہ ہوتا ہے۔ ہاں وہ مرنا یا وہ پیدا ہونے صداقت کے طور پر پیش ہو سکتی ہے۔ جس کے ساتھ کچھ قیود ہوں۔ مثلاً فلاں شخص فلاں بیماری سے مرے گا اور فلاں دن مرے گا۔ اور اس کے گھر میں برما سے یا بشکال سے فلاں فلاں آدمی آئے ہوئے ہوں گے۔ اور کوئی خبر اس قسم کی اس نے بیان کی ہو اور وہ پوری ہوئی تو وہ آپ پیش کریں۔ (ساتھ سے عرض کیا اسی تو کوئی یاد نہیں) حضور نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پیشگوئی روم کی حکومت کے غلبہ کے متعلق فرمائی تھی اس میں بھی صرف یہی نہیں کہا تھا کہ رومی غالب ہوں گے بلکہ بعض اور قیود بھی اس کے ساتھ تھے۔ اور ان کی فتح سے کھواہوں کو بہت خوشی ہوئی۔ کیونکہ گذشتہ بہت پرست تھے اور رومی عیسائی تھے اس لئے مسلمانوں کو ان کی شکست کی وجہ سے کسی قدر صدمہ محسوس ہوا۔

ایقانے عہد کا شاندار جذبہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں مخلصین جماعت کی متعدد مثالیں ایسی ہیں کہ باوجود مال مشکلات کے انہوں نے اپنا عقدہ وقت کے اندر رزق پورا فرما دیا۔ ہاں بعض مخلصوں کی مشکلات نے بھی ناگوار حالات میں ایقانے عہد کر کے اپنے مضبوط ایمان کا ثبوت دیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں کوہ حسن انتاب بیگم سلم خان صاحب کلڈنہ کا بیٹج مری ہلز کی چھٹی منزلہ ۲۴ فوٹور ۱۹۶۷ء میں ہوئی ہے جس سے مختصر سا اقتباس برائے اندر فریاد ایمان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے میری تڑپ کو دیکھ کر غیب سے یہ رقم (۳۷۰ روپے) میرے لئے مہیا کی اور مجھے توفیق دی کہ اپنا عقدہ پورا کر سکوں الحمد للہ (دو کئی امان اول تحریک جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ کے طے طے

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست طلبتہ سیج حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست مع جملہ کو اٹھ و وجہ استحقاق اور تصدیق سفارشی امیر جماعت یا پیریٹریٹ جماعت (جو بھی صورت پر) ۱۵ دسمبر تک نظارت درویشان بھجوا دیں۔ بہرہ آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہونی اور خبری درخواست بھجوانے والوں کو اخراج دی جائے۔ جلسہ پر اگر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔ (ناظر اصلاح درویشان ربوہ)

درخواست دعا

خاکر کو دو دن سے بخار اور ضعف کی شکایت ہے۔ احباب جماعت و برادرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت کاملہ دعا جملہ عطا فرمائے آمین۔ (گیانی خداداد اللہ) (بشیر افضل ربوہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ارشاد

فرضیت زکوٰۃ کے متعلق کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اسکی زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں تقریباً جہاں بھی نماز کا حکم فرمایا ہے وہاں اس کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو اس فرضیت کی طرف خاص توجیہ دلائی ہے۔ فرمایا۔ ان اللہ قد افتر من علیہم صدقۃ فی اموالیہم توڑ خدمت اغنیاء ہم وشرک علا نقب اہم (بخاری) یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے مالوں پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔ کہ ان کے امراء سے لے کر غریبوں کو دی جائے۔ اللہ نفع لا احباب جماعت کو خدمت اسلام کے لئے مالی قربانی کرنے کی خاص توفیق اور بے نظیر وسعت قلبی عطا فرمائی ہے۔ پس احباب جماعت جہاں دوسری مالی قربانیاں کرنے میں ایک دوسرے سے پیش قدمی دیتے رہیں۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کو بھی ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ "ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھانے اور ان کو پاکیزہ کرنے کا موجب ہے۔" (ناظر بیعت المال ربوہ)

انصار اللہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کی مختصر و سادہ

اجتماع کا تیسرا اور آخری دن - ۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

حضرت رسول اکرم سے
حضرت مسیح موعود کی
بے پایاں محبت

چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا پر تعظیم سے مرے سنی مری یہ ایک دعا ہے تیری درگاہ میں سحر و جادو کا خوش الحانی سے پڑھ کر ستمی بعدہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے پایاں محبت کے موضوع پر نہایت ایمان افروز تقریر کی آپ نے حضور علیہ السلام کی بعض منتخب تحریرات نظم و نثر پیش کر کے ثابت کیا کہ حضور محبت الہی کے ساتھ ساتھ عشق رسول کے انتہائی درجہ و اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔

پھر جب آپ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مدح بیان فرمائی اور جس رنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی ارفع و اعلیٰ شان و رہم داود اک سے بالامقام نیز آپ کی بیروی برکات اور آپ کے کمالات اور آپ کے حق نام کو دنیا پر آشکار کیا اس کی کوئی اور مثال موجود نہیں ہے۔ آپ کی یہ تقریر اس قدر برجستہ اور حقائق و معارف سے پُر تھی کہ اس کا سامعین پر خاص اثر ہوا۔ بعد ازاں مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اور نظم خوش الحانی سے پڑھ کر ستمی جن نے مکرم شمس صاحب کی تقریر کے اثر کو دوبالا کر دیا۔

مکرم صدقہ مجلس گزیہ
کا اختتامی خطاب

صدر مجلس انصار احمد مزہب نے انصار کو اپنے اختتامی خطاب سے نوازا آپ نے اپنی اس روح پرور تقریر کے آغاز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معجزات کا ایک نہایت پُر معارف و مقبولہ معجزات کا ایک جلد اول سے لے کر سنا بعد ازاں آپ نے فرمایا اس وقت میں احباب کو خاص طور پر جس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے ان اجتماعوں کی اصل غرض اور ان سے اصل مقصود صرف اور صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جس غرض کے لئے دنیا میں اپنا ناموس مبعوث کرتا ہے وہ پوری ہو۔

ہونا ہے۔ دعا سے ہیں مقام محدثیت کا عرفان ملتا ہے۔ دعا سے ہیں زندہ خدا اور اس کی تعجبی نصیب ہوتی ہے۔ الغرض وہ کیا چیز ہے۔ جو دعا سے نہیں ملتی کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا جیسا کا لگا ہتھیار دیا ہے۔ اس پر خدا کا شکر لجا لاؤ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں اس کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور دعا سے فائدہ اٹھانے کی توفیق سے نوازے۔

اب ہم اجتماع کے اختتام سے قبل دعا کرتے اور اس دعا میں بہت سی دعائیں مانگیں گے ہمیں سب دعاؤں پر اس دعا کو مقدم کرنا چاہتے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام صہبائے کرام کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور پھر سے آپ کو پورے طور پر فعال زندگی عطا کرے۔ اس روح پرور تقریر کے بعد آپ نے انصار سے ان کا عہد دہرا دیا اور پھر ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا کہائی۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اجتماع کے اوقات پر دو گرام کے پائے تکمیل تک پہنچنے کا اعلان کرنے ہوئے جہاں انصار کو بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہا اور فرمایا جہاں کہیں بھی آپ

اور وہ غرض ہے قرب الہی کا حصول۔ اگر قرب الہی حاصل نہ ہو تو پھر انسان کی زندگی ایک چوپائے کی زندگی میں کوئی فرق باقی نہیں رہ جاتا۔ مثال کے طور پر بیکری کو خدائے خدا سے دوری ہے کہ اس کی عارضی زندگی کا بقا اس پر ہے۔ لیکن انسان کو اللہ تعالیٰ نے غذا کے طور پر اعلیٰ سے اعلیٰ تعین اس لئے عطا نہیں کیا ہے کہ وہ محض زندہ رہے بلکہ اس نے یہ چیزیں اس لئے عطا کی ہیں کہ وہ اپنی صحت کو برقرار رکھے تا وہ زندگی کے اصل مقصد کو پورا کر سکے۔ اگر نہ ہو تو پھر انسان کی زندگی اور ایک چوپائے کی زندگی میں کیا فرق باقی رہ جاتا ہے؟ پس قرب الہی وہ بنیادی مقصد ہے جس کے حصول کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو کوشاں رہنا چاہیے لیکن اس ضمن میں بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خود پسندی اور کبر و غرور پسند نہیں۔ اس نیت اور ارادے سے قرب الہی حاصل کرنا کہ ہم خدائے تعالیٰ کے مقرب بندے کہلا سکیں بے معنی بات ہے پوری بے نفسی کے ساتھ جب انسان اللہ تعالیٰ کے آستانے پر چمکے گا اور اطاعت و فرمانبرداری کا کامل نمونہ دکھائے ہوئے اس کے سب محکوم پر عمل پیرا ہوگا۔ تب اس سے قرب الہی کے حصول میں کامیابی ہوگی اس کے بغیر ہمیں پس ہم سے ہر ایک کو اپنے اپنے مقام اور استعداد کے مطابق قرب الہی کے حصول کی کوشش کرنی چاہیے۔ احمدیت کے قیام کی اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں ہے۔

قرب الہی کے حصول کے بعد ہمیں سب سے چھوٹا مقام یہ ہے کہ انسان میں دعا کرنے کا شوق پیدا ہو جائے اور دعا اس کی روح کی غذا بن جاتی ہے۔ قدم قدم پر اسکے اندر دعا کے لئے توجہ پیدا ہوتی ہے وہ خدائی حکم کے تحت خدا کے حضور تھکتا اور اپنی ضروریات کو اس کے سامنے پیش کرتا ہے اسکے نتیجے میں وہ زندہ کا یہ زندہ جلوہ دیکھتا ہے کہ اس کی ہر ضرورت پوری ہوتی چلی جاتی ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے کہ کم از کم اسے قرب الہی کا یہ مقام تو ضرور حاصل ہو جائے اسکے لئے ہمیں بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ہماری حالت ایسی ہونی چاہیے کہ ہم اٹھتے بیٹھتے پتے پھرتے اور سوتے جاگتے دن دن کے ذریعہ اس کا فضل جذب کر رہے ہوں دعا ایک بہت بڑی نعمت ہے دعا سے ہمیں اہسام ملتا ہے۔ دعا سے ہمیں زندگی ملتی ہے دعا سے ہمیں اطمینان قلب حاصل

ہوں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ کے ساتھ ہوں اور اس کا فضل ہمیشہ آپ کے ساتھ حال رہے۔ آمین۔

اس طرح مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو پورے بارہ بجے دن کے قریب انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع دعاؤں اور ذکر الہی اور امانت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں تین روز تک جاری رہنے کے بعد اس کے حضور جزائز دعاؤں پر اگلے سال پھر انعقاد پذیر ہونے کے لئے اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع میں شریک
ہوئیوں کے انصار دارین

امسال اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۳۶ مجالس کے ۵۳۰۳ ارکان ۳۱ فائدگان اور ۵۵ ازائین شریک ہوئے یہ تعداد گزشتہ سال شریک ہونے والوں کی تعداد سے بلفصلہ تفارغ خاصی زیادہ ہے۔ گزشتہ سال اجتماع میں ۱۲۱ مجالس کے ۳۵۰۲ ارکان شریک ہوئے تھے۔ سو گویا گزشتہ سال جب کہ ۱۲۱ مجالس کے مجموعی طور پر ۱۲۰۱۸ احباب نے شرکت کی تھی اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۳۶ مجالس کے ۲۰۲ افراد اجتماع کی برکات سے فیضیاب ہوئے۔ اس طرح شرکت کرنے والی مجالس کی تعداد میں ۱۵ کا اور افراد میں ۲۲ کا اضافہ ہوا۔

جماعت احمدیہ دادو کا تربیتی جلسہ

اصلاح دارالکاد و شورہ دادو پٹیجا۔ جماعت احمدیہ دادو کی طرف سے اس موقع پر بعد نماز مغرب تربیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ جناب حافظ عبدالحکیم صاحب پریڈیٹنٹ صاحب جماعت احمدیہ دادو نے فرمائی۔ اور عزیز ناصر احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود علیہ السلام کی تعظیم و تکریم سے ستمی ماں کے بعد مکرم مولیٰ قمر الدین صاحب الشیخہ اصلاح دارالکاد نے تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولیٰ قمر الدین صاحب نے تقریر فرمائی۔ پڑھی۔ بعد ازاں مولیٰ قمر الدین صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس سے سامعین محفوظ ہوئے۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

(شیخ عبد الباسط دادو)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیہ نفس کرتی ہے

وعدہ جا تحریک جدید سلسلہ میں راستہ الخیرات کی

یوم انقلاب کے موقع پر نیشنل یوتھ کونسل کی پریڈ میں فضل عمر ڈویژن کی شرکت

فہرست نمبرم

- ۱۔ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ایم اے۔ ربوہ - ۱۱۱۶/-
- ۲۔ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب - ۱۳۵/-
- ۳۔ میر سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ - ۲۲۴/۴
- ۴۔ میر سید محمود احمد صاحب - برکین الدیوان - ۵۴/۸
- ۵۔ میر سید محمود احمد صاحب مدہ بیگم صاحبہ - ۴۶/-
- ۶۔ محترم چوہدری محمد نذیر صاحب (ہائینڈ) بیگ - ۶۵۰/-
- ۷۔ مولوی ابوالمیر نور الحق صاحب - ربوہ - ۵۱/۸
- ۸۔ رائے اللہ بخش صاحب - کوٹ سلطان - ۵/۳
- ۹۔ منشی عبدالحق صاحب - خوشنویس - ۲۶/۸
- ۱۰۔ چوہدری فضل حسین صاحب - وکالت مال - ۱۴/-
- ۱۱۔ ڈاکٹر محمد علی صاحب - دہلی دروازہ - لاہور - ۳۰/-
- ۱۲۔ مولوی عبداللطیف صاحب - بہاولپور - ۴۶/۱۲
- ۱۳۔ شیخ عبدالخالق صاحب - دارالصدر غربی ت - ۴۶/-
- ۱۴۔ ملک خلیل احمد صاحب اختر منیج افریقہ - حال ربوہ - ۴/-
- ۱۵۔ بشیر احمد صاحب شاہد - احمد نگر - ۸/۱۲
- ۱۶۔ جماعت احمدیہ مسیحا ل صلح سیالکوٹ - ۴۴/۴
- ۱۷۔ چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ لاگڑی - ۴۴/۴
- ۱۸۔ میر محمد صاحب ننگال - ڈیمہ غازیخان - ۵/۸
- ۱۹۔ شیخ فیض الرحمن صاحب انسٹیٹیوٹ المسال - ۲۴/-
- ۲۰۔ جماعت احمدیہ جیک سٹیلا وار - صلح لاہور - ۱۹/۳
- ۲۱۔ جماعت احمدیہ ٹاسک - صلح سیالکوٹ - ۱۱۶۳/۳
- ۲۲۔ محلہ دارالصدر - جنوبی - ربوہ - ۴۰۴/۱۰
- ۲۳۔ مسٹر سعید احمد صاحب سنیسی دارالصدر شرقی - ۵/۱۲
- ۲۴۔ راجہ نور شید احمد صاحب شاہد لاہور - ۲۰/-
- ۲۵۔ لطیف احمد صاحب عارف دارالرحمت وسطی - ربوہ - ۶/-
- ۲۶۔ رحیم بیگ صاحب دارالرحمت وسطی - ۵/-
- ۲۷۔ جماعت احمدیہ مانگا چانگیاں - صلح سیالکوٹ - ۲۹۸/-
- ۲۸۔ شیخ رحمت اللہ صاحب وکالت مال ربوہ - ۱۵/۸
- ۲۹۔ سید محمد لطیف صاحب سابق انسٹیٹیوٹ الال - ۲۹/-
- ۳۰۔ پیر محمد صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد اسٹیٹ - ۸۴/- نقداد شد

ضروری نوٹ: ایم ایان ربوہ کے کسی دست شائع کئے جائیں گے جو پہلے تین دن میں یکم نومبر ۱۹۶۱ء تک دفتر میں پہنچ چکے ہیں۔ اگر کسی دوست کا نام سہوارہ گیا ہو تو وہ دفتر بڑا کوٹج دلا کر ممنون فرمائیں۔ (ذمہ دار مال تحریک جدید ربوہ)

امتحان آخری سہ ماہی
 مسودے اٹل مجلس کے جن کے زعماد کرام نے دو ماہی اجتماع حب ضرورت پر یہ جہات وصول کوئے باقی ہر ایک مجلس میں ایک ایک کا یہ سوالات و پوچھ پچات دقت سے سچوائی جاری ہے۔ زعماد کرام ہر باقی کے سب اور انہیں کو شامل امتحان کریں سناخواہندہ احباب تقریری حصہ میں شریک ہوں۔ (قائد تعلیم اللہ اللہ مرکز ربوہ)

دعاے مغفرت
 میرے محترم چچا صاحب ایسے وطنی ہومان تحصیل راجوری صلح ریاسی میں فوت ہو گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ پورنگان سلسلہ درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین (محمد یوسف جہہ کینٹ)

عوام و خواص کی طرف سے ڈویژن کی اعلیٰ کارکردگی کی تعریف

پاکستان نیشنل یوتھ کونسل نے یوم انقلاب منانے کے لئے ایک عظیم پریڈ کا انتظام دیوارگاہ میں کیا۔ جہاں صدر مملکت نے بھی شرکت فرمائی۔ دیگر تنظیموں کے علاوہ فضل عمر ڈویژن کے نوجوان بھی پریڈ گروہ میں موجود تھے۔ جب ڈویژن کے نوجوان صدر کی ڈانس کے قریب سے سلامی دینے ہوئے گذرے تو جناب اقبال قریشی صاحب کمانڈر آن دی پریڈ نے ڈویژن کا صدر مملکت اور سرزادوں سامعین سے ٹانگ پر ان الفاظ میں تعارف کرایا۔
 "یہ فضل عمر ڈویژن ہے جو نئی ری قائم ہو گئی ہے اور کراچی میں بہت مفید سوشل خدمات بجالا رہا ہے۔"
 اس کے بعد ڈویژن جلوس کے ساتھ پریڈ کرتے ہوئے وکٹوریہ روڈ - انٹیمپس اسٹیٹ اور بندر روڈ سے گذرے۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ عوام اور خواص نے موقع سے زیادہ ڈویژن کی اعلیٰ کارکردگی کو سراہا۔ ڈویژن سپرٹنڈنٹ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نے بتایا کہ خدمت خلق کے کام کو وسیع بنانے کے لئے اشناوا اللہ چند دن میں ہم ایک اور ڈویژن بھی بنالیں گے۔ (ناصر اقبال ایچ آر سٹریٹ نشر و اشاعت جماعت احمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ جیک پینار کامیاب تربیتی اور اصلاحی جلسہ

جماعت احمدیہ جیک پینار تحصیل بھلوال صلح سرگودھا کا تربیتی اور اصلاحی جلسہ مورخہ پانچ چھ نومبر ۱۹۶۱ء کو زیر صدارت کرم مولوی احمد خان صاحب نسیم منعقد ہوا۔ جلسہ کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس ۵ نومبر بوقت پنج بجے تا ۱۰ بجے شب ہوا اور دوسرا اجلاس ۶ نومبر ۱۰ بجے صبح تا ایک بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کرم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل آف جج کہ اور کرم حافظ عبدالرشید صاحب معلم وقف جدید نے فرمائی۔ اور متعدد نظمیں نوش الحالی کے ساتھ عزیز دوست محمد آن جنہں بھیلیاں لے پڑھے کہ سنائیں۔ پہلے اجلاس میں کرم خواجہ رشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندان - کرم عبدالرحمن صاحب فاضل اور کرم مولوی احمد خان صاحب نسیم صدر جلسہ نے یکجہڑے۔ دوسرے اجلاس میں کرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ لاگڑی صاحب مری سرگودھا - کرم مولوی محمد اسحاق صاحب فاضل دیا بکڑا صاحبی - کرم محمد یحییٰ دارالصدر جلسہ مولوی احمد خان صاحب نسیم نے تقریریں کیں۔
 لاڈ لیکر کا انتظام اور باہر سے آنے والے مہمانوں کے کھانے اور رہائش کا بندوبست مقامی جماعت کی طرف سے تسلیم تھا۔ صلح سرگودھا۔ صلح گجرات اور صلح جھنگ کے مختلف مقامات کے کثیر تعداد صحاب نے جلسہ میں شمولیت فرمائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ جلسہ بہ لحاظ سے کامیابی کے ساتھ دعویٰ اختتام پذیر ہوا۔
 (عطا اللہ سیکرٹری اصلاح و اشاعت جیک پینار صلح سرگودھا)

حیدرآباد میں تربیتی جلسہ

تفصیلات اصلاح و اشاعت کے وفد کی آمدی حیدرآباد میں مولانا عبد اللہ صاحب نے وقت دینی بجے صبح زیر صدارت کرم بابو عبدالغفار صاحب امیر صلح حیدرآباد جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں کرم سید حضرت اللہ باشا صاحب نے تلاوت کی اور انشا اور حمد نے حضرت سید نوعد علیہ السلام کا منظوم کلام نوش الحالی سے پڑھا۔ کرسنا ہا۔ کرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے اور کرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور بکت اللہ محمود صاحب شاہد نے تقاریر کیں۔ جماعت کی طرف سے صلح سرگودھا کے صلح سے تواضع کی گئی۔ (عبدالباہسط سیکرٹری اصلاح و اشاعت جیک پینار صلح سرگودھا)

دارخواری دست دعا: خاکسار ایک سال سے گلے اور ناک کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ درویشان قادیان و احباب کرام صحت کاملہ و قافلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد ارشد فاروق محلہ اسلام آباد احمدی مسجد شکرگڑی)

ایک مراسلہ

سرگودھا اور لاہور کے درمیان ریل کار

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب افضل بون

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۶۷ روز سے سرگودھا اور لاہور کے درمیان ایک ایسی تیز رفتار ریل گاڑی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ جو کاروباری لوگوں کو کم سے کم وقت میں سرگودھا سے لاہور پہنچانے کے اور پھر وہ دن ہی دن میں اپنے کاموں سے فارغ ہو کر سرگودھا واپس پہنچ سکیں۔ ہر چند کہ ریوے حکام نے ایک ریل کار چلا کر اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اس بارہ میں کاروباری حلقوں اور عام پبلک کو ایک شکایت ہے اور وہ یہ ہے کہ اول تو اس ریل کار کی پوری طرح سہولتیں نہیں کی گئی دو سرے یہ کہ اگرچہ ریل کار بہت آرام دہ ہے اور اس کے اوقات روانگی بھی کسی حد تک موزوں ہی ہیں لیکن بالعموم اس راستے پر چلنے والی دوسری گاڑیوں کے بروقت گزارنے کے لئے اسے مختلف اسٹیشنوں پر ٹوک لیا جاتا ہے اور یہ بعض اوقات اپنی منزل مقصود پر کئی کئی گھنٹے لیتے پہنچتا ہے۔ اس طرح وہ غرض ہی جس کے پیش نظر یہ تیز رفتار ریل کار چلائی گئی تھی فوت ہو جاتی ہے۔ جب اس کا مقصد ہی لوگوں کو کم سے کم وقت میں لاہور اور لاہور سے واپس سرگودھا پہنچانا ہے۔ تو پھر اس لائن کی دوسری گاڑیوں کی نسبت اسے ترجیح ملنی چاہیے نہ کہ دوسری گاڑیوں کو اس پر ترجیح دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ پبلک اس آرام دہ

ریل کار سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا رہی ہیں اس امر کے ذریعے ریوے حکام کو تو یہ دلانا اپنا فرض سمجھتے ہوں کہ وہ اس انتہائی ضروری اور مفید ریل کار کے موجودہ انتظام میں مناسب تبدیلی کر کے اس کے ساتھ ترجیحی سلوک روا رکھیں تاکہ کم سے کم وقت میں سفر طے کرنے کا بنیادی مقصد فوت نہ ہو اور لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ والسلام عبدالحکیم میکلوڈ روڈ لاہور

سوت کے کوٹہ کی سختی سے پٹنوں کی جاکی "صوبائی دار الحکومت"

لاہور اور نومبر سوتی پکڑانے والی کھڈی کو سوت کا جو کوٹہ دیا جا رہا ہے اس کا جائز استعمال روکنے کی سوت کے صرف کی سختی سے پٹنوں کی جاکی ہو باقی باقی پٹنوں کے ساتھ بلیم کے مزادی سٹائل ایک بیان میں بتایا کہ ٹیکسٹائل یونٹ کی جانچ پڑتال کر نیکی سلسلہ میں حکمہ صنعت کے تمام متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات بھیج دی گئی ہیں۔ ڈائرکٹر صنعت نے کہا اگرچہ حکومت راجدھنی کے اصول پر کاربند ہے لیکن چھوٹے ٹیکسٹائل یونٹوں کے مالکوں کو سوت کی حفاظت کے لئے حکومت سوت کی تقسیم پر کنٹرول عائد کر رکھا ہے انہوں نے کہا کہ چھوٹے یونٹوں کے مالکوں کو حکومت کے اس اقدام کی قدر کرنی چاہئے اور حکومت نے انہیں جو سہولتیں ہسٹیا کی ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیے۔

امریکہ کی طرف سے طوفانِ دکان کی امداد کے لئے مزید پچاس لاکھ روپے کا عطیہ

چھ امریکی طیارے ساڑھے تین لاکھ ڈالر کا سامان لے کر مشرقی پاکستان پہنچ چکے ہیں۔ کراچی اور نومبر سٹریٹ میں سیرامک صنعتیں پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ لوگوں کی بحالی کے لئے پچاس لاکھ دوپے کا خوری عطیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

سٹریٹ سٹریٹ نے کہا کہ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقہ میں سیلابوں اور طوفانوں سے جو تباہی اور بربادی پھیلی ہے اس پر حکومت امریکہ کو گہری تشویش ہے۔ اور وہ مصیبت زدہ لوگوں کی بحالی کے لئے حکومت پاکستان کی ہر ممکن امداد کرنے کا متمنی ہے۔

آپ نے کہا پاکستان کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں، مقامی حکام اور پاکستانی فوج نے متاثرہ علاقوں کی جلد ہی اور تیز نو کے کام میں جس فرض شناسی اور مستعدی کا مظاہرہ کیا ہے وہ میری حکومت کے لئے موجب اطمینان ثابت ہوا ہے۔ سٹریٹ سٹریٹ نے بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کے سربراہ سٹریٹ جیمز کلن کو مشرقی پاکستان میں بحالی اور تعمیر نو کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے اپنے خاص نمائندے کا حینیت سے بھیجا تھا اور ان کی رپورٹ کے بعد انہوں نے حکومت امریکہ سے متذکرہ رقم منظور کرائی ہے۔

پچاس لاکھ روپے کا یہ امریکی عطیہ اس امداد کے علاوہ ہے جو قبل ازیں امریکی حکومت اور ریڈ کراس کمیٹیوں کی امدادی سرکس، کلیسیائی عالمی سروس کمیٹی اور پرائیویٹ ہوم کی قسم کا رضا کار امدادی انجمنوں کی طرف سے فراہم کی جا چکی ہے۔ یہ رضا کار ادارے سیلابوں سے تباہ شدہ

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج - قیمت ۱۲/۱۱
دولتے احمد
دھدر جنیل - باپچر - گچ اور لوٹ کا سویفندی
حجر علاج - آزمائش شراب ہے قیمت ۱۲/۱۱
مینجر و افانہ حکیم عبد العزیز کھوکھر منزل
چک چھٹ (حافظ آباد) ضلع گجرانوالہ

ضروری اطلاع

مورفہ ۱۰ سے مریضوں کے معائنہ کا وقت
ساتھ آٹھ بجے صبح سے ایک بجے تک صرفہ ساڑھے
گھنٹے رکھا گیا ہے۔ ویسے ادویات وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے دکان سب معمول پچھلے پر بھی کھلی رہا کرے گا
(انتہا اللہ)
مینجر ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھ کینی غلام منڈی بون

درخواست دعا

میری اہلیہ کے گلے کا اپریشن چند دن ہوئے
گنگا رام ہسپتال لاہور میں ہوا ہے اپریشن
خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہا ہے اسباب عانت
سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کا درخواست ہے۔
(نعیم احمد ظفر بون فلورنڈین)

ہر انسان کیلئے

ایک ضروری ایچ ایم

بزات اردو
کارڈ آنے پر

مقتدا

عبد اللہ دین سکندر آباد۔ دکن

لاہور اور نومبر سرگودھا ڈویژن کے نامزد کٹر
چوہدری نیاز احمد نے ایک بیان میں کہا کہ مغربی
کی زرعی یونیورسٹی کی اپنی رپورٹ میں لکھا ہے
اور وہ جلد سے آخری منظور کی کے لئے حکومت
کو پیش کر دیں گی۔ آپ امید ہے کہ یہ یونیورسٹی
میں کام کرنے لگے گا اور اس میں داخلہ نومبر ۶۱ سے شروع
ہو جائے گا اس یونیورسٹی میں پورے درجہ حیوانات کا
ایک الگ شعبہ قائم کیا جائے گا۔

دسمبر ۱۹۴۷ء